سوال

(88)چند صوفیانہ اصطلاحات کی تشریح

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

صوفیائے کرام کی اصطلاح میں سنا گیا ہے۔ کہ فنا فی اللہ ہونے کےلئے فنا فی الشیخ اور فنا فی الرسول ہونا ضروری ہے۔ بغیر اس کے فنا فی اللہ ہونا ناممکن ہے کیا یہ دونوں درجے صحیح اور شرعا جائز ہیں۔ اگر نہیں تو عدم جواز کے جو دلائل ہوں ان کو واضح فرمادیجئے۔ اور اگر جائز ہیں تو ان کے دلائل؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

صوفیائے کرام کی اصطلاح میں فنا فی الشیخ کے معنی ہیں۔ شیخ کی محبت کامل اور فنا فی الرسول کے معنی ہیں کامل محبت اور اتباع رسول یہاں تک کہ اپنی کوئی امنگ خلاف سنت نہ ہو۔ جیسا حدیث شریف میں ہے۔ لا یومن احدکم حتی یکون ہواہ تبعا لما جئیت بہ (یعنی کوئی شخص مومن نہ ہوگا۔ جب تک اسکی دلی خواہش اور امنگ میری تعلیم کے ماتحت نہ ہو۔) یہی مضمون مولوی روم مرحوم کی مثنوی کے اس شعر میں ہے۔

تا ہوای تازاست ایمان تازہ نیست کا ہں ہوائی جز قفل آں دروازہ نیست

یعنی جب تک انسان کی اپنی خواہش زندہ ہے۔ ایمان مردہ ہے۔ کیونکہ یہ خواہش ایمان کےلئے بمنزلہ قفل کے ہے۔''

پس محبت شیخ اور محبت رسول درحقیقت اصل مقصود تعلق باللہ اور تبتل الی اللہ کےلئے تمہید ہے تعلق بالالوہیت سی کا نام ہے۔ فنا فی اللہ یعنی پہلے درجے میں مرید اپنے شیخ کو صرف استاد جانتا ہے۔ جیسے طفل مکتب اپنے علم کو دوسرے درجے میں رسول کو بطور ہادی ک دیکھتا ہے۔ آخری درجے میں خدا کو بحیثیت معبود کے دیکھتا ہے۔ اس لئے اس درجے میں نہ کوئی دوسری چیز اس کے مساوی ہوسکتی ہے۔ نہ اس سے بلند اس لئے بعض صوفیاء کے منہ سے بجوش توحید یہ شعر نکل گیا ہے۔

پنجہ در پنجہ خدا دارم من چہ پروائی مصطفےٰ دارم

یعنی الوہیت کے درجے میں میری نظر کسی طرف نہیں جاسکتی۔ کیونکہ وہاں ذات بحت اور فرد واحد ہے۔ (جل جلالہ) اس تشریح پر تو کوئی اعتراض نہیں۔ دوسری تشریح جو آجکل کے گمراہ صوفی کرتے ہیں۔ وہ سراسر محل اعتراض ہے۔ یعنی شیخ کا تصور سامنے رکھے۔ اس کی اتنی مشق کرے۔ کہ جدھر نظر کرے۔ شیخ کی شکل سامنے ہو۔ اس کے بعد رسول سے بھی یہی برتاؤ کرے۔ پھر ترقی کرکے اس درجے پر پہنچے کہ خدا کو ہر طرف دیکھے۔ اور اس کی زبان سے صحیح طور پر یہ مصرع نکلے ع۔

جدھر دیکھتا ہوں ادھر تو ہی تو ہے۔

یہ تشریح سر اسر اسلام کے خلاف ہے۔ اعاذنا اللہ منہ

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

[فتاویٰ ثنائیہ امرتسری]

جلد01ص293

محدث فتویٰ